نَیلُ الشِّفَا بِنَعلِ المُصطفیٰ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوۃ یہ ناچیز اشرف علی عرض کرتا ہے کہ ان دنوں ہم لوگوں کے کثرتِ معاصی سے جو کچھ ہجومِ بلیات صوریّہ و معنویہ ہے ظاہر ہے اس کا علاج بجز اصلاحِ اعمال و توبہ واستغفار کے کچھ نہیں ہے مگر ہم لوگوں کے قلب و زبان کی جو کیفیت ہے معلوم ہے البتہ اگر کوئی وسیلہ قوی ہو تو اُس کی برکت سے حضور قلب بھی میسّر ہو سکتا ہے اور امیدِ قبول بھی قریب ہے منجملہ اُن وسائل کے تجربۂ بزرگانِ دین نقشۂ نعل مقدس حضورِ سرورِ عالم فخرِ آدم صلی اللہ علیہ وسلم نہایت قوی البرکت سریع الاثر پایا گیا ہے اس لئے اسلامی خیر خواہی باعث اس کی ہوئی کہ تمثال خیر النعال صلی اللہ علی صاحبہ فوق عدد الرمال حسبِ روایت امام زین الدین عراقی محدث مسلمانوں کی نذر کی جائے کہ اپنے پاس رکھ کر برکات حاصل کریں اور اس کے توسل سے اپنے حاجات و معروضات جنابِ باری تعالیٰ میں قبول کرائیں۔ اس نقشۂ شریف کے آثار و خواص و فضائل کو کون شمار میں لاسکتا ہے مگر اس مقام پر نہایت اختصار کے ساتھ کتب معتبرۂ علمائے محدثین و محققین

سے چند برکات اور کچھ ابیات مشتمل بر ذوق و شوق نقل کئے جاتے ہیں کہ جن کے پڑھنے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تعشق اور محبت پیدا ہو اور بوجہ غلبۂ محبت بلا تکلف آپ کا اتباع نصیب ہو جو اصل مقصود اور سرمایۂ نجاتِ دینوی و اخروی ہے۔

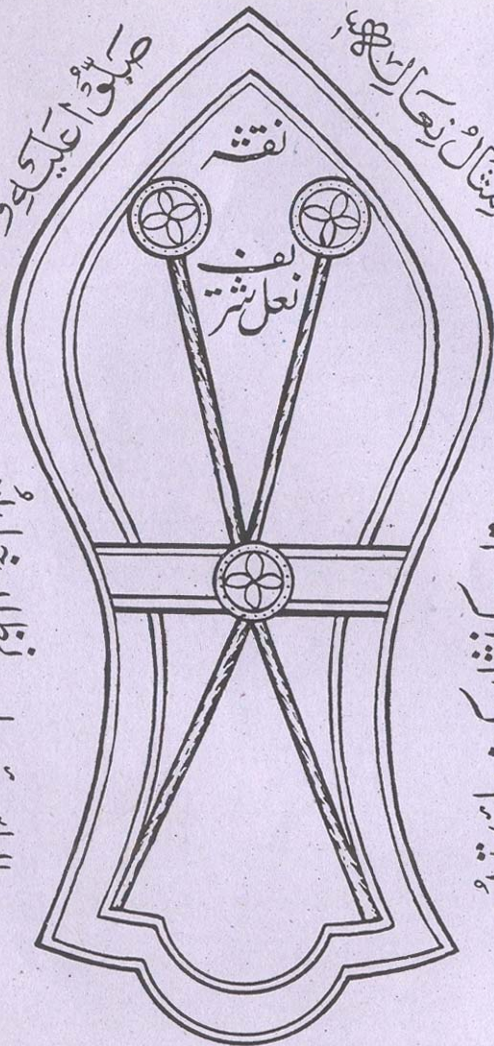
طریق توسل۔ بہتر ہے کہ آخر شب میں اٹھکر وضو کر کے تہجد جس قدر ہو سکے پڑھے اس کے بعد گیارہ بار درود شریف گیارہ بار کلمۂ طیبہ گیارہ بار استغفار پڑھکر اس نقشہ کو باادب اپنے سر پر رکھے اور بتضرع تمام جناب باری تعالیٰ میں عرض کرے کہ الٰہی میں جس مقدس پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے نقشۂ نعل شریف کو سر پر لئے ہوں ان کا ادنیٰ درجے کا غلام ہوں۔ الٰہی اس نسبتِ غلامی پر نظر فرما کر برکت اس نعل شریف کے میری فلاں حاجت پوری فرمائیے مگر خلافِ شرع کوئی حاجت طلب نہ کرے پھر سر پر سے اس کو اتار کر اپنے چہرے پر ملے اور اس کو بمحبت بوسہ دے اشعارِ ذوق و شوق بغرض ازدیاد عشقِ محمدی پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ عجیب کیفیت پائے گا۔

بعض آثار و خواص نقشہ نعل شریف

علامۂ محدث حافظ تلمسانی کتاب فتح المتعال فی مدح خیر النعال میں

فرماتے ہیں کہ اس نقشہ شریف کے منافع ایسے کھلم کھلا ہیں کہ بیان کی حاجت نہیں منجملہ اُن کے ابو جعفر کہتے ہیں کہ میں نے ایک طالبِ علم کیلئے یہ نقشہ بنوا دیا تھا وہ میرے پاس ایک روز آکر کہنے لگا کہ میں نے شبِ گذشتہ میں اس کی عجیب برکت دیکھی کہ میری بی بی کے اتفاقاً ایسا سخت درد ہوا کہ قریب بہ ہلاکت ہوگئی میں نے یہ نقشہ شریف درد کی جگہ رکھ کر عرض کیا کہ یاالٰہی مجھ کو صاحب نعل شریف کی برکت دکھلایئے اللہ تعالیٰ نے اسی وقت شفا عنایت فرمائی قاسم بن محمد کا قول ہے کہ اس کی آزمائی ہوئی برکت یہ ہے کہ جو شخص اس کو تبرکاً اپنے پاس رکھے ظالموں کے ظلم سے دشمنوں کے غلبے سے شیطانِ سرکش سے حاسد کی نظرِ بد سے امن واماں میں رہے اور اگر حاملہ عورت دردزہ کی شدت کے وقت اس کو اپنے داہنے ہاتھ میں رکھے بفضلہ تعالیٰ اسکی مشکل آسان ہو شیخ ابن حبیب النبی روایت فرماتے ہیں کہ اُن کے ایک دُمّل نکلا کہ کسی کی سمجھ میں نہیں آتا تھا نہایت سخت درد ہوا کسی طبیب کی سمجھ میں اس کی دوا نہ آئی انہوں نے یہ نقش شریف درد کی جگہ رکھ لیا معاً ایسا سکون ہو گیا کہ گویا کبھی درد ہی نہ تھا ایک اثر خود میرا (یعنی صاحبِ فتح المتعال کا) مشاہدہ کیا ہوا ہے کہ ایک بار سفر دریائے شور کا اتفاق ہوا ایک دفعہ ایسی حالت ہوئی کہ سب ہلاکت

کے قریب ہو گئے کسی کو بچنے کی اُمید نہ تھی. میں نے یہ نقشہ ناخدا کے پاس بھیجدیا کہ اس سے توسل کرے اسُی وقت اللہ تعالیٰ نے عافیت عطا فرمائی اور محمدن الجزری ؒ سے منقول ہے کہ جو شخص اس نقش شریف کو اپنے پاس رکھے خلائق میں مقبول رہے اور پیغمبر صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے خواب میں مشرف ہو اور یہ نقش شریف جس لشکر میں ہو اُس کو شکست نہ ہو اور جس قافلے میں ہو لوٹ مار سے محفوظ رہے جس اسباب میں ہو چوروں کا اُس پر قابو نہ چلے جس کشتی میں ہو غرق سے بچے اور جس حاجت میں اس سے توسل کریں وہ پوری ہو یہ تمام مضامین کتاب القول السدید فی ثبوت استبراک نعل سیّد الاحرار والعبید سے نقل کئے گئے ہیں اور کتاب المرتجی بالقبول فی خدمۃ قدم الرسول میں علمائے محققین وصلحائے معتبرین سے بہت آثار وخواص وحکایات نقل کئے ہیں جس کو شوق ہو دیکھ لے اب چند اشعار شوقیہ مع ترجمے کے لکھے جاتے ہیں کہ اُن کو پڑھ کر سمجھ کر اپنے شوق ومحبت کو بڑھاویں۔


ھذا امثال نعال النبی
صلوا علیہ و آلہ
نقش
نعل شریف